وزیر خارجہ، وزارت خارجہ کے عہدیداروں اور سفیروں سے ملاقات - 20 /May/ 2023

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے وزیر خارجہ، وزارت خارجہ کے مینیجروں اور عہدیداروں نیز سفیروں اور نمائندہ دفاتر کے سربراہوں سے ملاقات میں کامیاب خارجہ پالیسی کے ضوابط اور پیمانے بیان کئے۔

آیت اللہ خامنہ ای نے ہفتے کی صبح اپنے خطاب میں وقار یعنی خوشامدانہ سفارتکاری کی نفی، حکمت یعنی دانشمندانہ اور نپا تلا تعاون اور تعلقات، مصلحت یعنی رکاوٹوں کو عبور کرنے کے لئے خاص مواقع پر نرمی کو ملک کی سفارت کاری کے تین بنیادی کیورڈز قرار دیا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے خارجہ پالیسی کے ادارے کے ذمہ داروں کو عالمی نظام میں گہرے اثرات والے تغیرات اور تدریجی طور پر رونما ہونے والی تبدیلیوں پر دائمی نظر رکھنے کی تاکید کیـ آپ کا کہنا تھا کہ آئندہ ورلڈ آرڈر میں وطن عزیز کو اس کے شایان شان مقام پر پہنچانے کے لئے یہ ضروری ہے۔

انہوں نے اچھی خارجہ پالیسی اور کارآمد سفارتی ادارے کو ملکی نظام چلانے میں کلیدی حیثیت کا مالک قرار دیا اور خارجہ پالیسی کے چھے اہم ضوابط بیان کئے۔ آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ان پیمانوں کی پاسداری کامیاب خارجہ پالیسی کی نشانی ہے اور اگر یہ ضوابط نظر نہ آئیں تو ہم خارجہ پالیسی کے نظرئے یا کارکردي اور سفارتی عمل میں مشکلات سے دوچار ہوں گے۔

رہبر انقلاب اسلامی کا کہنا تھا کہ کامیاب خارجہ پالیسی کا پہلا ضابطہ ہے گوناگوں مسائل میں ملک کے رجحان کی قائل کر دینے والے انداز میں تشریح اور بیان۔

آپ نے مزید ضوابط گنواتے ہوئے کہا کہ دنیا کے گوناگوں سیاسی و اقتصادی معاملات، واقعات اور رجحانات میں موثر اور سمت دینے والی موجودگی، ایران کے خلاف خطر آمیز پالیسیوں اور فیصلوں کو رفع اور کم کرنا، خطرہ پیدا کرنے والے مراکز کو کمزور کرنا، ایران کی ہمراہی کرنے والی حکومتوں اور اتحادی آرگنائیزیشنوں کی تقویت اور ملک کی اسٹریٹیجک گہرائی کی توسیع، علاقائی و عالمی فیصلوں اور اقدامات کی پوشیدہ پرتوں کے ادراک کی صلاحیت کامیاب خارجہ پالسیی کے ضوابط ہیں۔

رہبر انقلاب اسلامی نے خارجہ پالیسی کے تین اہم کیورڈز کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ عزت و وقار کا مطلب الفاظ اور مضمون میں خوشامدانہ ڈپلومیسی کی نفی کرنا اور دیگر ممالک کے عہدیداروں کی باتوں اور فیصلوں سے آس لگانے سے پرہیز کرنا ہے۔ آپ کا کہنا تھا کہ ہمیں اصولوں پر تکیہ کرتے ہوئے پروقار انداز میں آگے بڑھنا چاہئے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے حکمت کی تشریح کرتے ہوئے نپے تلے خردمندانہ بیان اور اقدام کا ذکر کیا اور کہا کہ خارجہ پالیسی میں ہر اقدام بھرپو تدبر اور سوجھ بوجھ کے ساتھ انجام پانا چاہئے۔

آیت اللہ خامنہ ای کے مطابق مصلحت کا مطلب سخت موانع کو عبور کرنے کے لئے ضرورت کے وقت نرمی سے پیش آنا ہے۔ آپ کا کہنا تھا کہ اصولوں کی پابندی اور مصلحت کے مطابق عمل کرنے میں کوئی تضاد نہیں ہے کیونکہ مصلحت کا مطلب رکاوٹ آ جانے پر کوئی الگ راستہ تلاش کرکے اپنے سفر کو جاری رکھنا اور منزل کی طرف

پیش قدمی کرنا ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے اپنے خطاب میں متعدد ملکوں کے ساتھ جن میں بعض بہت اہم اور با اثر ممالک شامل ہیں، ایران کی مشترکہ سرحدوں کا ذکر کیا اور ہمسایہ ممالک سے روابط بڑھانے کی موجودہ پالیسی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہمسایہ ممالک سے ایران کے تعلقات خراب کرنے کے لئے اغیار سرگرم ہیں، ان کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دینا چاہئے۔

آیت اللہ خامنہ ای کی نظر میں اسلامی ممالک سے روابط خواہ وہ فاصلے پر واقع ہوں، اسی طرح ہم خیال ملکوں سے رشتے بہت اہمیت کے حامل ہیں، انہوں نے کہا کہ آج بعض معاملات اور بین الاقوامی سیاست کے بنیادی خطوط کے تعلق سے کچھ بڑے اور اہم ملکوں کا اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ آنا بہت اہم موقع ہے جس کی قدر کرنا اور ان ملکوں سے روابط کو فروغ دینا چاہئے۔

انہوں نے سفیروں اور سفارت کاروں کی کانفرنس کے موضوع یعنی موجودہ عالمی نظام میں تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر ہونے والی بحثوں میں یہ موضوع بار بار دہرایا جانے لگا ہے۔ آپ نے کہا کہ ورلڈ آرڈر کی تبدیلی نشیب و فراز والا ایک طولانی عمل ہے جس پر بہت سے ممکنہ واقعات کا گہرا اثر پڑ سکتا ہے اور الگ الگ ممالک اس کے بارے میں الگ الگ نظریہ اور رجحان رکھتے ہیں۔

اس ملاقات کے آغاز میں وزیر خارجہ حسین امیر عبد اللہیان نے خارجہ پالیسی کے ادارے کی موجودہ ترجیحات، پروگراموں اور اقدامات کے بارے میں رپورٹ پیش کیـ